مَیں انگور کی بیل ہوں

پھل لانے کا راز

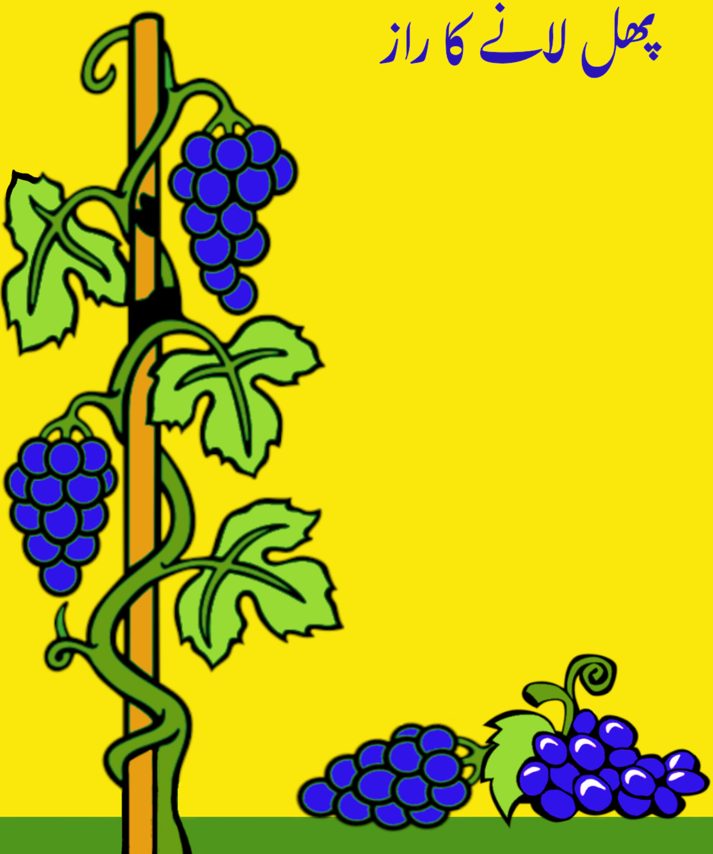

maiṅ angūr kī bel hūṅ. phal lāne kā rāz

I am the Vine. The Secret of Bearing Fruit

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 29]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage including Clker-Free-Vector-Images https://pixabay.com/vectors/grape-purple-grapes-vines-vine-25323/; ditto https://pixabay.com/vectors/grapes-green-plants-vines-climbing-36209/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

انگور کی بیل کی طاقت پاؤ 2

انگور کی بیل کا پھل لاؤ 7

انگور کی بیل کی خوشی مناؤ 11

انگور کی بیل کی آزادی اپناؤ 12

بیل نہیں تو پھل نہیں 16

انجیل، یوحنا 15:1-17 18

اپنی موت سے پہلے پہلے عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں کو کچھ ہدایات دیں۔ اِن ہدایات کا ایک مقصد یہ تھا کہ اُس کے چلے جانے کے بعد اُن کے دل مضبوط رہیں۔ ساتھ ساتھ وہ اُنہیں آنے والے نئے زمانے کے لئے تیار کرنا چاہتا تھا—اُس زمانے کے لئے جو روح القدس کا زمانہ بھی کہلاتا ہے۔

عیسیٰ مسیح کہہ چکا تھا کہ میرے جانے کے بعد روح القدس نازل ہو گا۔ اُس کے وسیلے سے مَیں بھی تمہارے ساتھ رہوں گا۔ اب اُس نے ایک نئی بات چھیڑی۔ بات کیا تھی؟ روحانی پھل لانے کا مضمون۔ روح القدس کیوں ایمان دار میں بسے گا؟ وہ ایمان دار کی زندگی میں روحانی پھل لانے کے لئے اُس میں بسے گا۔ یہ سمجھانے کے لئے مسیح نے انگور کی بیل کی مثال پیش کی۔ پہلی بات،

انگور کی بیل کی طاقت پاؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> مَیں انگور کی حقیقی بیل ہوں اور میرا باپ مالی ہے۔ وہ میری ہر شاخ کو جو پھل نہیں لاتی کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔ لیکن جو شاخ پھل لاتی ہے اُس کی وہ کانٹ چھانٹ کرتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔ (یوحنا 15:1-2)

◄ انگور کی بیل کون ہے؟

عیسیٰ مسیح۔

◄ انگور کا مالی کون ہے؟

خدا باپ۔

◄ بیل کی شاخیں کون ہیں؟

بیل کی شاخیں وہ ہیں جو عیسیٰ مسیح پر ایمان لائے ہیں۔ ایمان کے باعث وہ شاخ کی طرح اُس سے جُڑے رہتے ہیں۔

◄ کیا بیل کی شاخیں بیل کے بِنا زندہ رہ سکتی ہیں؟

نہیں۔ وہ مُرجھا جاتی ہیں۔

► وہ کیوں مُرجھا جاتی ہیں؟

بیل کا رس شاخوں کو پھلنے پھولنے دیتا ہے۔ رس میں بیل کی طاقت ہے۔ جب یہ رس شاخ تک نہیں پہنچتا تو شاخ مُرجھا جاتی ہے۔ شاخ اپنے آپ میں کچھ نہیں ہے۔

► مالی ایسی سوکھی شاخ کے ساتھ کیا کرتا ہے؟

وہ اُسے کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔

► کیا ایسی شاخ کسی کام کی ہے؟

نہیں۔ وہ بے کار ہے۔ ایسی شاخ میں مضبوطی نہیں ہے۔ سوکھی شاخ صرف جلانے لائق ہے۔

► لیکن جو شاخ پھل لاتی ہے اُس کے ساتھ مالی کیا کرتا ہے؟

وہ اُس کی کانٹ چھانٹ کرتا ہے۔

► کیوں؟

کانٹ چھانٹ ضروری ہے تاکہ شاخ بہترین پھل لائے۔

► کانٹ چھانٹ سے شاخ کس طرح زیادہ پھل لاتی ہے؟

مالی کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ ہر بے کار اور بیمار حصہ دُور کرے تاکہ بیل کا پورا رس پھل تک پہنچے۔ وہ فضول چیزوں میں ضائع نہ ہو جائے۔ تب ہی پھل سب سے اچھا بنے گا۔

► ہم اِس سے اپنے بارے میں کیا سیکھ سکتے ہیں؟

- جو شاگرد مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔ تب وہ نازُک کونپل بن کر انگور کی بیل سے پھوٹنے لگتا ہے۔ بڑھتے بڑھتے وہ اچھی خاصی شاخ بن جاتا ہے۔ جو روحانی طاقت اُسے حاصل ہے وہ اُسے مسیح سے ملتی رہتی ہے۔ مسیح کی زندگی اُسے تر و تازہ رکھتی ہے۔ اگر ایمان دار بیل کا رس آنے نہ دے تو نہ صرف مسیح کی یہ طاقت بلکہ مسیح خود اُس کی زندگی سے دُور ہو جائے گا۔ تب اُس کی روحانی زندگی سوکھ جائے گی اور وہ پھینکنے لائق ہو جائے گا۔

مسیح کا شاگرد یہوداہ ایسا آدمی تھا۔ اُس نے مسیح کا شاگرد بن کر اُس کی ہر بات سنی۔ تو بھی اُس نے اُسے اندر سے رد کیا۔ لیکن

اِس کی ضرورت نہیں کہ ہم عیسیٰ مسیح کو کُھلے طور پر رد کریں۔ یہ کافی ہے کہ ہم اپنی زندگی پر اُس کی حکومت نہ مانیں۔

- جو شاگرد مسیح سے جُڑا رہتا ہے خدا باپ اُس کی کانٹ چھانٹ کرتا ہے۔ بہترین پھل لانے کی شرط تو یہی ہے کہ وہ ہماری کانٹ چھانٹ کرے۔ ضروری ہے کہ ہر بے کار اور بیمار حصہ دُور کیا جائے تاکہ ہماری زندگی خوب پھل لائے۔

► ہم کیا کر سکتے ہیں تاکہ ہماری زندگی میں بیل کی طاقت ختم نہ ہو جائے؟

بڑی بات یہ ہے کہ ہم مسیح کو ہر طرح سے اپنی زندگی میں آنے دیں۔ کہ ہماری غلط حرکتیں اور دُنیا کا کوڑا کرکٹ رس کا راستہ بند نہ کریں۔

► جب ہماری کانٹ چھانٹ ہوتی ہے تو کیا دِقت نہیں ہوتی؟

دِقت ضرور ہوتی ہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ ہمیں کانٹ چھانٹ کا مقصد یاد رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا الٰہی مالی ماہر ہے، کہ وہ جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ اُس کی نیت اچھی ہے،

اور وہ ہونے نہیں دے گا کہ ہم جنگلی ہو جائیں۔ اُس کا پورا دھیان اِس پر رہتا ہے کہ ہم پھل لائیں۔ یہ بات یاد کرنا بہت اہم ہے تاکہ ہم مشکلات سے دوچار ہوتے وقت مایوس نہ ہو جائیں۔

◄ کیا انگور کی بیل کو بھی دِقت ہوتی ہے؟

- بے شک۔ کئی طرح کی دِقت ہوتی ہے۔ جو مقدّس اور پاک ہے اُس سے ہم جُڑ جاتے ہیں—ہم جو کمزور اور ناقص انسان ہیں۔ بیل کو ہماری یہ کمزوریاں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔
- مُردہ شاخ کو سہنا بھی مشکل ہے اور اُسے کاٹنے سے بھی بیل کو تکلیف ہوتی ہے۔
- لیکن بیل کو یہ بھی برداشت کرنا پڑتا ہے کہ زندہ شاخیں ایک دم ٹھیک ٹھاک نہیں ہوتیں۔ تب کانٹ چھانٹ کا ضروری کام بیل کو بھی تکلیف پہنچاتا ہے۔

ہمارا آقا کتنا حلیم ہے کہ وہ یہ سب کچھ روز بروز برداشت کرتا ہے!

◄ اِس کام میں روح القدس کا کیا ہاتھ ہے؟

روح القدس کے ذریعے مسیح خود ہمارے دلوں میں بستا ہے۔ اُسی سے ہمیں عیسیٰ مسیح کی طاقت ملتی ہے۔ اور اُسی کے ذریعے خدا باپ مالی کا کام کرتا رہتا ہے۔ دوسری بات،

انگور کی بیل کا پھل لاؤ

مسیح نے فرمایا،

> جو شاخ بیل سے کٹ گئی ہے وہ پھل نہیں لا سکتی۔ بالکل اِسی طرح تم بھی اگر تم مجھ میں قائم نہیں رہتے پھل نہیں لا سکتے۔ (یوحنا 15:4)

◄ ہر پودے کا سب سے اہم مقصد کیا ہوتا ہے؟

ہر پودے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ پھل لائے۔

◄ ہر پھل کا کیا مقصد ہوتا ہے؟

- پھل کو کھایا جا سکتا ہے۔ اُس کا ایک مقصد کھانے والے کو تقویت دینا ہے۔
- لیکن پھل کا سب سے اہم مقصد یہ ہے کہ وہ بیج پیدا کرے۔

◄ بیج سے کیا پیدا ہوتا ہے؟

نیا پودا۔ بہت بار ایک ہی پھل میں کئی بیج ہوتے ہیں۔ ایک پھل سے کئی پودے اُگ آتے ہیں۔

◄ ہمارا پھل لانے کا کیا مقصد ہے؟

- پہلے یہ کہ ہم عیسیٰ مسیح کے نمونے پر چلیں۔ اُس کی حلیمی، اُس کی محبت، اُس کی حکمت ہم میں سرایت کرے۔
- دوسرے یہ کہ ہم دوسروں کے لئے برکت کا باعث ہوں۔ کہ ہم سے دوسرے بھی ایمان لائیں۔ کہ وہ بھی نئے سرے سے پیدا ہوکر روح القدس پائیں۔ ہاں، کہ وہ خود پھل لانے لگیں۔

غرض مسیح پر ایمان لانے سے ہماری زندگی اوپر سے نیچے تک بدل جاتی ہے۔ ایمان لاتے وقت ہم ایک انوکھے سفر پر نکلتے ہیں—ایسا سفر جس میں چیلنج بھی ہوتے ہیں اور خوشیاں بھی، خطرے بھی اور سکون بھی۔سفر کا مقصد پھل ہے، سفر کی منزل ہمارا آسمانی گھر۔ دھیان دیں کہ پھل لانے کے لئے ہمیں ایک خاص ہتھیار دیا گیا ہے۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اگر تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں تو جو جی چاہے
> مانگو، وہ تم کو دیا جائے گا۔ (یوحنا 15:7)

◄ ہمیں پھل لانے کے لئے کیا ہتھیار دیا گیا ہے؟

مانگنے یعنی دعا کا ہتھیار۔ دعا میں ہم ہر معاملہ اُس کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔ اِس میں ہمارا ایک خاص نمونہ ہے— عیسیٰ مسیح۔

◄ عیسیٰ مسیح کیوں ہمارا نمونہ ہے؟

جب عیسیٰ مسیح اِس دُنیا میں آیا تو دعا کا یہ ہتھیار اُس کے ہاتھ میں رہتا تھا۔ بہت بار لکھا ہے کہ وہ دعا کرنے کسی ویران جگہ چلا گیا۔ اور خدا باپ نے اُس کی سُنی۔ اُس نے اُسے بہت پھل بخش دیا۔

◄ اُس نے اُسے کونسا پھل بخش دیا؟

ہم ہی اُس کا پھل ہیں۔

◄ دعا کا ہتھیار اُس کے لئے اِتنا اہم کیوں تھا؟

اِس لئے کہ اِس سے وہ ہر پل اپنے باپ کی قربت میں رہتا تھا۔ اِس سے آپس کی محبت قائم و دائم رہتی تھی۔ اِسی سے اُسے

خدمت کرنے کی طاقت ملتی تھی۔ دھیان دیں کہ دعا کا ایک ہی مقصد ہے—یہ کہ ہم خدا کی قربت میں رہیں، کہ ہماری اُس سے محبت تقویت پاتی رہے۔ تب ہی ہم اُس کی طاقت حاصل کرتے رہیں گے، وہی طاقت جو انگور کی بیل سے ملتی ہے۔ تب ہی ہم ٹھیک ٹھاک پھل لاتے رہیں گے۔ اِس لئے عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> میری محبت میں قائم رہو۔ (یوحنا 15:9)

جب ہم دعا میں لگے رہتے ہیں تب ہم اُس کی محبت اور قربت میں قائم رہتے ہیں۔ اِسی قربت میں رہنے سے ہم مانگیں گے تو وہ ہماری سن کر ہمیں پھل دلائے گا۔ اُس کی قربت میں نہیں رہیں گے تو ہماری سنی نہیں جائے گی اور ہم پھل نہیں لائیں گے۔

◄ کیا آپ کو دعا کی یہ قربت اور محبت حاصل ہوئی ہے؟ کیا آپ دعا سے پھل لائے ہیں؟

تیسری بات،

انگور کی بیل کی خوشی مناؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> مَیں نے تم کو یہ اِس لئے بتایا ہے تاکہ میری خوشی تم میں ہو بلکہ تمہارا دل خوشی سے بھر کر چھلک اُٹھے۔
>
> (یوحنا 11:15)

مسیح پر ایمان کا ایک اہم نتیجہ خوشی ہے۔ یہ عام خوشی نہیں ہے۔ یہ اُسی کی خوشی ہے—وہ خوشی جس نے گناہ اور موت پر فتح پائی ہے۔

- کیا آپ کو یہ بھرپور خوشی حاصل ہے؟ ایسی خوشی جو دل سے چھلک اُٹھتی ہے؟

داؤد نبی نے صدیوں پہلے ایک مشہور زبور میں خدا کی یہ گہری خوشی بیان کی،

> تُو میرے دشمنوں کے رُوبرُو میرے سامنے میز بِچھا کر میرے سر کو تیل سے تر و تازہ کرتا ہے۔ میرا پیالہ تیری برکت سے چھلک اُٹھتا ہے۔ (زبور 5:23)

کتنا سکون، کتنی خوشی اِن الفاظ سے ظاہر ہوتی ہے! جب ہم خود خوشی تلاش کرتے ہیں تو یہ خوشی کھوکھلی ثابت ہوتی ہے۔ لیکن جب عیسیٰ مسیح ہمیں اپنی خوشی دلاتا ہے تو ہم سچ مچ خوش ہوتے ہیں چاہے دشمن ہمارے رُوبرُو کیوں نہ ہو۔

◄ کیا آپ کو انگور کی گہری خوشی حاصل ہے؟

چوتھی بات،

انگور کی بیل کی آزادی اپناؤ

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> تم میرے دوست ہو اگر تم وہ کچھ کرو جو مَیں تم کو بتاتا ہوں۔ اب سے مَیں نہیں کہتا کہ تم غلام ہو، کیونکہ غلام نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے۔ اِس کے بجائے مَیں نے کہا ہے کہ تم دوست ہو، کیونکہ مَیں نے تم کو سب کچھ بتایا ہے جو مَیں نے اپنے باپ سے سنا ہے۔ (یوحنا 15:14-15)

◄ عیسیٰ مسیح کے شاگرد اب سے کیا ہیں؟

وہ اُس کے دوست ہیں۔

◄ اب سے وہ کیا نہیں ہیں؟

اب سے وہ غلام نہیں ہیں۔

◄ جو غلام نہیں ہے وہ کیا ہے؟

وہ آزاد ہے۔

◄ آزاد ہونے اور غلام ہونے میں کیا فرق ہے؟

غلام کا فرض ہے کہ وہ مالک کا ہر حکم پورا کرے۔ وہ انکار نہیں کر سکتا۔ اِس کے اُلٹ دوست اپنی آزادی سے دوسرے کی بات پوری کرتا ہے۔ مسیح کے شاگرد خوشی سے اُس کی ہدایات پر چلتے ہیں۔ اِس لئے نہیں کہ وہ مجبور ہیں بلکہ اِس لئے کہ وہ اپنے آقا کو خوش رکھنا چاہتے ہیں۔

◄ عیسیٰ مسیح غلام اور دوست میں ایک اَور فرق بیان کرتا ہے۔ وہ کیا ہے؟

غلام نہیں جانتا کہ مالک کیا کرتا ہے۔ یہودی شریعت کے غلام ہی تھے۔ اِس کے مقابلے میں عیسیٰ مسیح نے ہمیں نجات دے کر سب کچھ بتا دیا ہے جو فتح مند زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ہم اندھے دُھند اُس کے پیچھے ہو لیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ بوجھ کر اُس کی ہر بات مانیں۔

- **ایک بار پھر شریعت اور فضل میں فرق کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ فرق کیا ہے؟**

عیسیٰ مسیح کی آمد سے پہلے اسرائیلی شریعت کے غلام تھے۔ وہ شریعت کے احکام پر چلنے پر مجبور تھے۔ اُنہیں دوست کی آزادی نہیں تھی جو آزادی اور خوشی سے خدا کی راہ پر چلتا ہے۔ دیکھو، خدا نہیں چاہتا کہ ہم مجبوری سے اُس کی مرضی کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم آزادی سے اُس کی مرضی پوری کریں۔ یہی فضل کا مطلب ہے۔

- **جو آزاد نہیں ہے وہ کیوں مالک کے حکم پر چلتا ہے؟**

اُسے ڈر ہے، اور وہ سزا سے بچنا چاہتا ہے۔

◄ جو آزاد ہے وہ کیوں دوست کے حکم پر چلتا ہے؟

وہ نہ ڈرتا ہے نہ سزا کے بارے میں سوچتا ہے۔ وہ اِتنا ہی چاہتا ہے کہ دوست خوش ہو۔

اچھے گھرانے میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اچھے گھرانے میں ہر ایک خوشی سے گھر کے فرائض ادا کرتا ہے۔ اُسے ڈر نہیں کہ سرپرست سزا دے گا۔ اُسے پوری اُمید ہے کہ سرپرست کہے گا کہ شاباش بیٹا، شاباش بیٹی!

آخری بات،

بیل نہیں تو پھل نہیں

◄ ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ ہم غلام یا دوست ہیں؟

مسیح نے فرمایا،

> تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ مَیں نے تم کو چن لیا ہے۔ مَیں نے تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ، ایسا پھل جو قائم رہے۔ پھر باپ تم کو وہ کچھ دے گا جو تم میرے نام میں مانگو گے۔ میرا حکم یہی ہے کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ (یوحنا 15:16-17)

◄ کیا غلام اپنے آپ کو چُھڑا سکتا ہے؟

نہیں۔ جو غلام ہے وہ اپنے آپ کو آزاد نہیں کر سکتا۔ وہ تو زنجیروں میں جکڑا رہتا ہے۔ ہم بھی اپنے آپ کو مسیح کے آزاد دوست نہیں بنا سکتے ہیں۔ صرف وہی ہمیں آزاد کر سکتا ہے۔

جب عیسیٰ مسیح نے صلیب پر اپنی جان دی تو اُس نے موت اور گناہ پر فتح پا کر غلامی کے بندھن توڑ ڈالے۔ اب سے جو اُس پر

ایمان لاتا ہے وہ یہ آزادی پاتا ہے۔ تب اُسے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ میرا اپنا کام نہیں تھا، کیونکہ مَیں خود بخود گناہ اور موت سے آزادی حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ تب وہ انگور کی بیل کی شاخ بن کر بیل کی طاقت پاتا ہے، اور وہ پھلنے پھولنے لگتا ہے۔ اُس کی کونپلیں نکلتی ہیں، پھل لگتا ہے۔ بے شک مالی اُس کی کانٹ چھانٹ کرتا رہتا ہے۔ پھر بھی اُس کا دل ایک عجیب سی خوشی سے بھرا رہتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ اِس لئے ہو رہا ہے کہ مَیں اچھا خاصہ پھل لاؤں۔ مسیح خود نے مجھے چن لیا ہے تاکہ مَیں آزاد اور پھل دار زندگی گزاروں اور ایک دن اُس کے پاس پہنچ جاؤں۔

- ◄ ہم کس طرح معلوم کر سکتے ہیں کہ عیسیٰ مسیح نے ہمیں چن لیا ہے؟

پھل لانے سے اور پھل لانے کے ہتھیار یعنی دعا سے۔ اُسی سے ہم دن بہ دن انگور کی بیل کی قربت اور طاقت حاصل کرتے رہتے ہیں۔

- ◄ کیا آپ کو پھل لانے کا تجربہ ہوا ہے؟

انجیل، یوحنا 15:1-17

مَیں انگور کی حقیقی بیل ہوں اور میرا باپ مالی ہے۔ وہ میری ہر شاخ کو جو پھل نہیں لاتی کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔ لیکن جو شاخ پھل لاتی ہے اُس کی وہ کانٹ چھانٹ کرتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔ اُس کلام کے ذریعے جو مَیں نے تم کو سنایا ہے تم تو پاک صاف ہو چکے ہو۔ مجھ میں قائم رہو تو مَیں بھی تم میں قائم رہوں گا۔ جو شاخ بیل سے کٹ گئی ہے وہ پھل نہیں لا سکتی۔ بالکل اِسی طرح تم بھی اگر تم مجھ میں قائم نہیں رہتے پھل نہیں لا سکتے۔

مَیں ہی انگور کی بیل ہوں، اور تم اُس کی شاخیں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہ بہت سا پھل لاتا ہے، کیونکہ مجھ سے الگ ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ جو مجھ میں قائم نہیں رہتا اور نہ مَیں اُس میں اُسے بے فائدہ شاخ کی طرح باہر پھینک دیا

جاتا ہے۔ ایسی شاخیں سوکھ جاتی ہیں اور لوگ اُن کا ڈھیر لگا کر اُنہیں آگ میں جھونک دیتے ہیں جہاں وہ جل جاتی ہیں۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں تو جو جی چاہے مانگو، وہ تم کو دیا جائے گا۔ جب تم بہت سا پھل لاتے اور یوں میرے شاگرد ثابت ہوتے ہو تو اِس سے میرے باپ کو جلال ملتا ہے۔ جس طرح باپ نے مجھ سے محبت رکھی ہے اُسی طرح مَیں نے تم سے بھی محبت رکھی ہے۔ اب میری محبت میں قائم رہو۔ جب تم میرے احکام کے مطابق زندگی گزارتے ہو تو تم میری محبت میں قائم رہتے ہو۔ مَیں بھی اِسی طرح اپنے باپ کے احکام کے مطابق چلتا ہوں اور یوں اُس کی محبت میں قائم رہتا ہوں۔

مَیں نے تم کو یہ اِس لئے بتایا ہے تاکہ میری خوشی تم میں ہو بلکہ تمہارا دل خوشی سے بھر کر چھلک اُٹھے۔ میرا حکم یہ ہے کہ ایک دوسرے کو ویسے پیار کرو جیسے مَیں نے تم کو پیار کیا ہے۔ اِس سے بڑی محبت ہے نہیں کہ کوئی اپنے دوستوں کے لئے اپنی

جان دے دے۔ تم میرے دوست ہو اگر تم وہ کچھ کرو جو مَیں
تم کو بتاتا ہوں۔ اب سے مَیں نہیں کہتا کہ تم غلام ہو، کیونکہ غلام
نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے۔ اِس کے بجائے مَیں
نے کہا ہے کہ تم دوست ہو، کیونکہ مَیں نے تم کو سب کچھ بتایا
ہے جو مَیں نے اپنے باپ سے سنا ہے۔ تم نے مجھے نہیں چنا
بلکہ مَیں نے تم کو چن لیا ہے۔ مَیں نے تم کو مقرر کیا کہ جا کر
پھل لاؤ، ایسا پھل جو قائم رہے۔ پھر باپ تم کو وہ کچھ دے
گا جو تم میرے نام میں مانگو گے۔ میرا حکم یہی ہے کہ ایک
دوسرے سے محبت رکھو۔